① Zubair. A

DATE: DAY:

سوال نمبر: 02

1 تعارف:

نماز دین میں نہایت ہی ضروری حصہ ہے جس کے بغیر ایمان کی تکمیل ممکن نہیں۔ نماز صرف تحرکات کا نام نہیں ہے بلکہ یہ صرف اخلاقی اور سماجی زندگی کو متاثر نہیں کرتی ہے بلکہ انسانی روحانی زندگی کو بھی متاثر کرتی ہے۔ نماز اسلام میں گناہوں اور فحش افعال سے روکنے کا ذریعہ ہے۔ مزید برآں نماز کامیابی کی سیڑھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سینکڑوں مرتبہ قرآن کریم میں نماز قائم کرنے کی تاکید کی ہے۔ اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پوری زندگی سے نماز کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ نماز سے متاثر اخلاقی، سماجی اور روحانی ترقی کا مظہر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کردار تھے جنہوں نے نہ صرف اس ساری دنیا میں ترقی اور نجات حاصل کی بلکہ اخروی زندگی بھی مزین کر لی۔

② DATE: DAY:

2: # صلوۃ

لفظی معنی:

لفظ صلوۃ کا لفظی معنی ہے دعا کرنا اور التجا کرنا، درخواست کرنا۔

اصطلاحی معنی:

صلوۃ کا اصطلاحی معنی مخصوص حرکات و سکنات کو سر انجام دینا۔

شرعی معنی:

شرعی لحاظ سے نماز اسلامی آپ کے بتائے گئے طریقے کے مطابق مخصوص طریقے سے ادا کرنا۔

3: قرآن میں نماز کی اہمیت:

اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ نماز کے حوالے تاکید فرمائی ہے۔ نماز وہ عبادت ہے جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہجرت سے قبل دی گئی تھی۔

ان الصلوۃ
تنھی عن الفحشاء و
المنکر۔ القرآن

بے شک نماز برائی سے
روکتا ہے اور فحش سے منع
کرتا ہے۔

ان الصلوۃ
کانت علی المؤمنین
کتابا موقوتاً۔ القرآن

بے شک نماز ایمان
والوں پر خاص وقت میں ادا

کرنے کیلئے فرض کی گئی ہے۔

4: نماز کا آپ ﷺ کی حیات طیبہ اور احادیث میں اہمیت:

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذاتی طور پر نماز کی پابندی کی ہے اور اپنے پیروکاروں کو پابندی سے تاکید کیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی بھی موقع میں نماز کو قضا نہیں کرتے تھے۔ آپ ﷺ خوش ہوتے تو نماز پڑھتے، مشکل میں ہوتے تو بھی نماز پڑھتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وآلہ وسلم کا نماز کے متعلق فرمان ہے کہ:

مومن اور کافر کے مابین نماز کا فرق ہے

الحدیث

5: نماز کا انفرادی زندگی میں اثرات:

۱. خوفِ خدا:

نماز قائم کرنے سے انسان کے دل میں ہر وقت خوفِ خدا قائم رہتا ہے اور نماز پڑھنے سے اللہ کی یاد ہر فرد کو برائی سے بچنے اور اچھائی کو کرنے پہ ابھارتی ہے۔

۲. تسکینِ نفس:

نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ انسان کو اندرونی اطمینان اور سکون فراہم کرتا ہے۔ نماز ہی راحت فراہم کرنے والی عظیم عبادات میں سے ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

> الا بذکر اللہ
> تطمئن القلوب
> القرآن

بے شک اللہ کی
یاد سے ہی دلوں کو
سکون ملتی ہے۔

۳: اخلاق کی تصحیح:

نماز قائم کرنے سے اللہ تعالیٰ نمازی کو اچھے اخلاق عطا فرماتا ہے۔ نماز وہ عبادت ہے جو اچھائی کی ذکر کرنے اور برائی سے بچنے کا ذریعہ بنتا ہے۔

۴: اللہ پر مضبوط اور پختہ ایمان:

نماز قائم کرنے سے اللہ تعالیٰ انسان کی اندرونی ایمان کو مزید مضبوط اور پختہ بناتا ہے۔ نمازی اسے ہی اللہ کی ~~نزاد~~ قربت نصیب ہوتی ہے۔

۵: برائی سے بچنے کا ذریعہ:

نماز پڑھنے سے انسانی کی اندرونی خباثت اور شہوات دور ہوتے ہیں جس سے نمازی مختلف اقسام کے گناہوں کے ارتکاب سے بچتا ہے۔

6: نماز کا اخلاقی زندگی میں اثرات:

۱. دوسروں سے اچھے تعلقات:

نماز قائم کرنے سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ نمازی کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ نماز ساتھ میں رہنے والے اور اقرباء سے اچھے برتاؤ کا سبق دیتا ہے۔

۲. ذکر خالق:

نماز وہ عبادت ہے جو انسان کو دن میں پانچ مرتبہ مختلف اوقات میں اللہ تعالیٰ کی موجودگی کا احساس یاد دلاتا ہے۔ آپؐ کا ارشاد ہے کہ:

اللہ تعالیٰ کی ایسی ہی عبادت کرو جیسے کہ وہ تمہیں دیکھتا ہے اگر تم نہیں دیکھ سکتے تو وہ پھر بھی تمہیں دیکھتا ہے۔ (الحدیث)

DATE: ____________ DAY: ____________

۳: دوسروں پر رحم کرنا:

نماز سے انسان میں رحم دلی اور دوسروں کیلئے شفقت نصیب ہوتی ہے۔ یہ صفات کسی اچھے انسان میں از حد ضروری ہے جو کہ نماز کو اللہ تعالیٰ نے ان خواص سے بھرا رکھا ہے۔

۴: برابر اور مساوات کا سبق:

نماز قائم کرنے سے انسان میں برابری اور مساوات جیسی عظیم خواص منتقل ہو جاتی ہے۔ اس لئے نماز اسلام میں نہایت اہمیت کا حامل ہے۔

۵: عدل و انصاف کا درس:

نماز پڑھنے سے عدل اور انصاف کا جذبہ اجاگر ہوتا ہے۔ نماز اچھے کاموں کی ترغیب دیتا ہے اور دوسروں کو نقصان پہنچانے سے روکتا ہے۔ نمازی کبھی کسی کے ساتھ دھوکہ اور فریب نہیں کر سکتے۔

7: نماز کا روحانی اثرات:

١. شک و شبہات کا خاتمہ:

نماز قائم کرنے سے اللہ تعالیٰ اندرونی خباثت سے نجات فراہم کرتا ہے اور انسان کو مزید پختہ عقیدہ عطا کرتا ہے۔

٢. عقیدہ رسالت پر عقیدہ:

نماز میں پڑھنے والے الفاظ انسان بار ہا بار عقیدہ آخرت کی یاد دلاتی ہے۔ جس سے انسان کا آخرت پر یقین مزید مستحکم ہوتا ہے۔

٣. اللہ پر یقین:

نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نمازی کو مزید مستحکم عقیدہ و ایمان سے بخشتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

> اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيم۔ القرآن

ہمیں سیدھا

راستہ دکھا (فاتحہ)

۴: جزا و سزا پر یقین:

نماز قائم کرنے سے اللہ تعالیٰ
نمازی کو جزا و سزا پر مزید
پختہ عقیدہ نصیب کرتا ہے۔

۵: خودی اور اللہ پر توکل:

نماز پڑھنے سے انسان میں
خود پر بھروسہ اور اللہ تعالیٰ
پر توکل بڑھتا ہے۔ نماز انسان
کو خوددار بناتا ہے۔

مومن ہے تو بے تیغ بھی
لڑتا ہے سپاہی

کافر ہے جو شمشیر پہ
کرتا ہے بھروسہ

اقبال۔

خلاصہ:

پس یہ ثابت ہوا کہ
نماز صرف حرکات و سکنات کا نام
نہیں بلکہ نماز کی تصور نے انسان
میں بہت سے تبدیلیوں کا ذریعہ ہے۔
نماز انسان کی انفرادی، اخلاقی
اور روحانی زندگی کے سارے پہلو میں
معاون ہوتی ہے۔ اچھائی کرنے اور
برائی سے بچنے کی عادت ڈالتی ہے۔
مزید برآں، نماز اللہ تعالیٰ کی
قرب اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی شفاعت کا باعث بنتا ہے۔

سوال نمبر :04

1: تعارف:

اسلام ایک ایسا دین
ہے جو انسان کو صرف انفرادی
زندگی میں مدد کرتا ہے بلکہ یہ دین
ایک کامل اور خالص راستہ ہے جو
ادنی طریقے سے لیکر عالمی زندگی میں

بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اسلام
بحیثیت دین، تہذیب کا ایک زندہ و
جاوید تمثیل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم نے ریاست مدینہ کی
بنیاد رکھی اور اس کے بعد مغل کے
دور تک مسلمانوں نے اس دنیا کو
ایک مہذب اور تہذیبیافتہ قوم خود
کو ثابت کر دیا۔ اسلام انفرادی
زندگی سے لیکر عالمی حد تک
انسان کو راہنمائی دیتا ہے۔

2: اسلام بطور تہذیب:

اسلام کی ظہور نے
انسانوں پر بہت بڑا احسان کیا۔
اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے بندوں کی
راہنمائی اپنے پیغمبروں اور رسولوں
سے کرتے آئے ہے۔ اسلام نے بھی
مسلمانوں مختلف شناخت بخشی۔
اور انہیں کامیابیوں ہمکنار کر دیا۔

تکمیل دین قرآن میں:

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب
قرآن میں واضح کر دیا ہے کہ دین
اسلام مکمل ہو چکا ہے اور اس کے

برعکس ہمارے دوسرے مذاہب اور
راستے نا مکمل ہے۔

الیوم اکملت لکم
دینکم و اتممت علیکم بنعمتی
القرآن

آج میں نے تمہاری
دین (یعنی اسلام) مکمل کردی
اور تم پر اپنی نعمت پوری
کردی۔

ذالک الکتاب
لاریب فیہ۔
(فاتحہ)

اس کتاب (قرآن کریم) میں کوئی شک نہیں۔

3: اسلام بطور تہذیب:

۱. مسلمانوں کی سپین میں حکومت

مسلمانوں نے سپین میں تہذیب اسلام کا ایک عظیم نمونہ دکھایا جہاں سارے دوسرے مذاہب کو آزادی حاصل تھی۔

۲. ریاست مدینہ:

آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے میثاق مدینہ، مواخات اور صلح کرنے سے ریاست مدینہ کو مضبوط بنایا۔

۳: خلفاء راشدین کی دور حکومت:

ا. حضرت ابو بکر کی دور حکومت

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی دور خلافہ میں ایک عظیم خاکہ بنایا اسلامی تہذیب کا۔ جہاں اسلام کے سامنے سب مساوی

اور برابر سمجھے جاتے تھے۔

ii حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دور حکومت:

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی دور میں عدل و انصاف کا عظیم کارنامہ سرانجام دیا اور اسلامی تہذیب کو قائم بنایا۔

iii: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی دور حکومت:

عثمان رضی اللہ عنہ نے قرآن کو سمجھا اور اسلامی تہذیب میں قرآن یعنی اسلامی آئین کو لوگوں کیلئے میسر کرایا۔

iv حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دور حکومت:

علی رضی اللہ عنہ نے ساری زندگی علم و تعلیم، اصلاح اور جہاد میں گزاری اور یہ ثابت کر دیا کہ اسلامی تہذیب کا پرچم سب سے بلند ہے۔

4: خلافت عثمانیہ:

خلافت عثمانیہ نے ایک عظیم دور گزاری اور حضر کی علاقوں پر بھی اسلامی تہذیب کا سایہ پہنچایا۔

5: خلافت بنو امیہ:

خلفاء راشدین کے بعد خلافت بنو امیہ نے علمی اور حکومت کو چلانے کے لحاظ سے مختلف مذاہب کے لوگوں

کے ساتھ ملکر اسلامی تہذیب
کو فروغ دیا۔

6: خلافت عباسیہ:

خلافت عباسیہ نے بھی اسلامی
تہذیب کی جھلک کو دنیا کے کونوں
میں علمی کارناموں سے پہنچایا۔

7: مغلوں کا دور برصغیر میں:

برصغیر ہند میں مسلمانوں
نے ہندوؤں کے ساتھ برادرانہ اور
رواداری کا سلوک اپنایا اور دنیا
کو اسلامی تہذیب کے حوالے سے امن
کا پیغام دیا۔

4: اسلامی تہذیب کے کارنامے:

1: فن و فن تعمیر:

مسجد قرطبہ اور مدینۃ الزہراء
اسلامی تہذیب کے اہم شاہکار ہیں
جو کہ اسلامی تہذیب کی دوسروں تہذیبوں
سے الگ کرتی ہے۔

2: کاغذ سازی کی ایجاد:

اسلامی تہذیب کے دور میں
ایک چائنیز قیدی نے خراسان میں

کرنسی کا ایجاد کیا۔

۳: کاریز کا انتظام:

زراعت اور کھیتی باڑی
کیلئے کاریز کا انتظام متعارف
کرایا گیا۔

۴: عربی و ساحلی راستوں کی کھوج:

کالی کٹ کا ساحلی راستہ
ماجد بن احمد نے دریافت کرکے
اسلامی تہذیب کو فروغ دیا۔

۵: پرنٹر مشین کی ایجاد:

خلافت عثمانیہ میں
سب سے پہلی بار پرنٹر مشین
کی دریافت ہوئی اور ہاتھ سے
بار بار لکھنے کے بجائے لوگوں کو
پرنٹر مشین سے سہولت فراہم
کی۔

اسلامی تہذیب

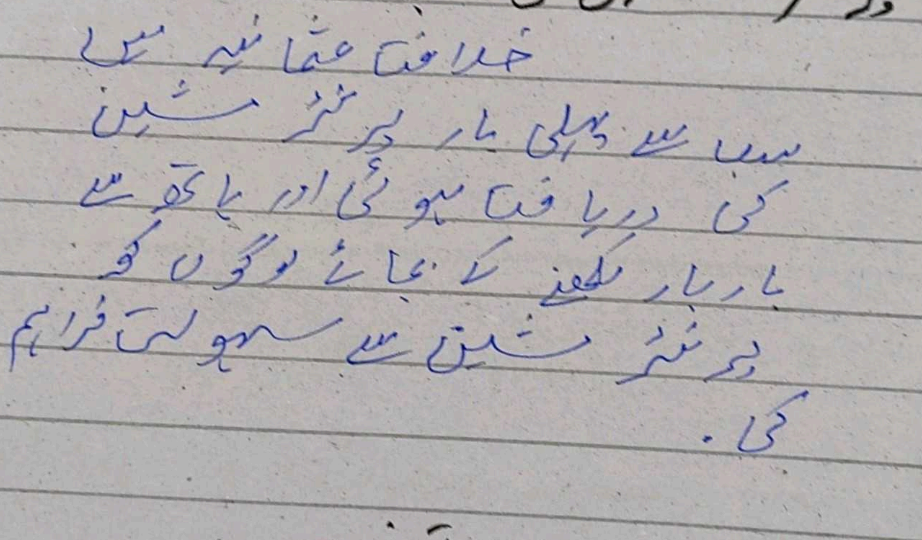

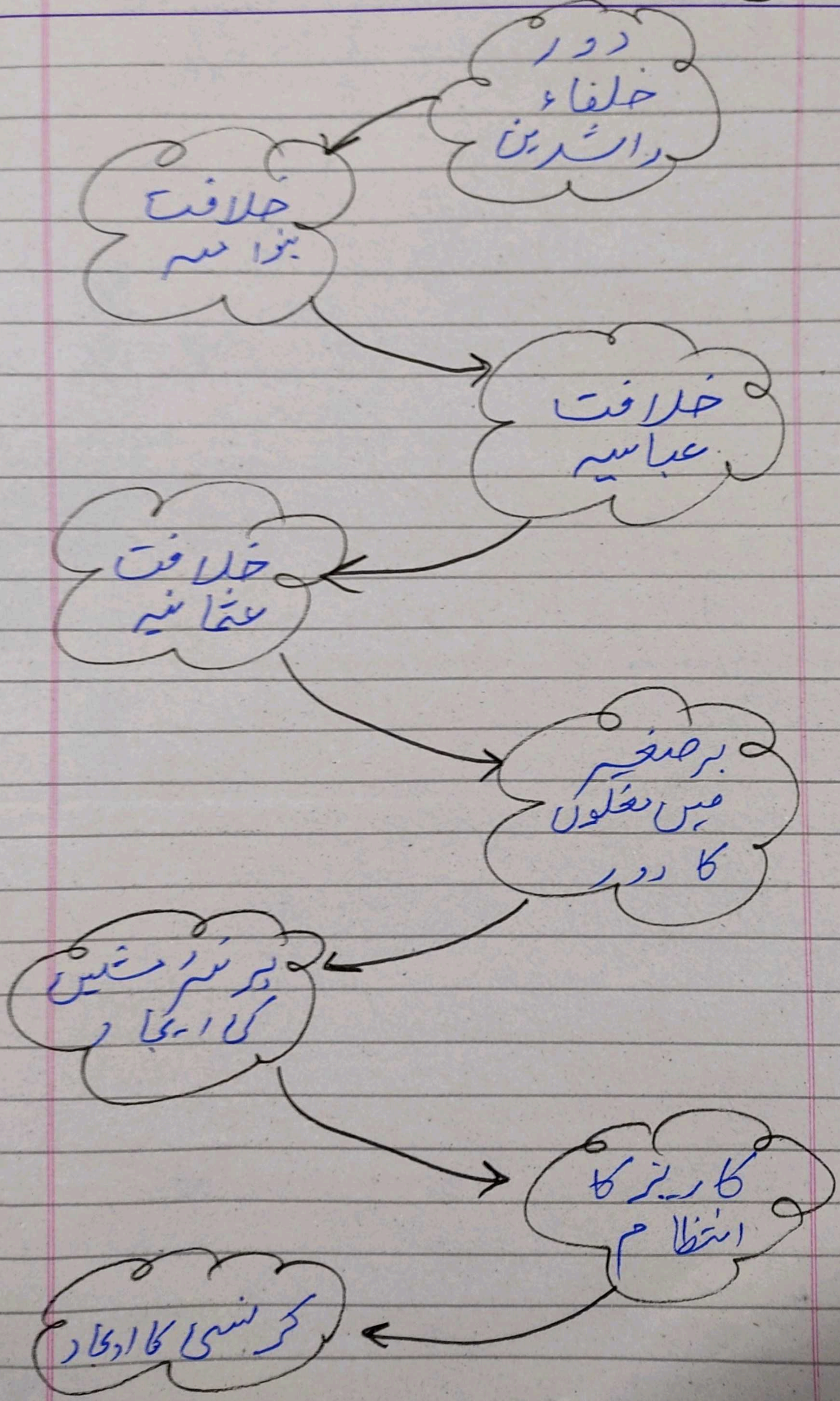
دور خلفاء راشدین
خلافت بنو امیہ
خلافت عباسیہ
خلافت عثمانیہ
برصغیر میں مغلوں کا دور
پرنٹر مشین کی ایجاد
کارینز کا انتظام
کرنسی کا ایجاد

خلاصہ:

بالآخر یہ ثابت ہوا کہ اسلام محض انفرادی زندگی میں کلیدی کردار ادا نہیں کرتا بلکہ صدیوں سے کفر کی حکومتی نظام چلانے میں بھی نہایت اہم عنصر کا کردار ادا کرتا ہے۔ اسلام کی تکمیل اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عملی جامہ پہنا کر ریاست مدینہ سے شروعات کر دی۔ مزید آپ صلی اللہ کے دلیر و کاروں نے عظیم سلطنتوں کو گرا کر اسلامی نظام متعارف کروا کر لوگوں کو اصل آزادی دلا دی۔

سوال نمبر 06

1: تعارف

اسلام نہ صرف ایک فرد کو راہنمائی دیتا ہے بلکہ

سرکار اور حکومت کو بھی مختلف
ذمہ داریوں سے پابند کیا ہے۔
اسلام جہاں ایک فرد کی اصلاح
پر تاکید کرتا ہے اسی طرح
سے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم
میں اور آپ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے اپنی عملی زندگی
سے ریاست کو عوام کی ضروریات
پورا کرنے اور رعیت کے ساتھ
اچھا سلوک برتنے کی تاکید کیا
ہے۔ رعیت ہو یا حاکم، اسلام
نے ہر کسی کو حدود دیئے ہیں اور
حاکم کو رعیت کا چوکیدار قرار دیا
ہے تاکہ کسی بھی طرح سے عوام کا
استحصال نہ کیا جا سکے۔

2 اسلام میں سماجی ذمہ داریاں ریاست پر:

اسلام نے ریاست کو پابند
کیا ہے کہ رعیت کے ساتھ اچھا سلوک
کریں اور ان کی آزادی برقرار
رکھ دیں۔

ا: انصاف اور مساوات:

اللہ تعالیٰ نے حاکم کو اس

بات پر مامور کیا ہے کہ وہ رعیت
کو مساوات اور برابری کی بنا ساتھ
سلوک کریں۔

یداود إنا
جعلناك خليفة فاحكم
بين الناس بالحق.
القرآن

اے داود (علیہ
السلام)، بے شک ہم نے
آپؑ کو بطور خلیفہ بنایا
ہے پس جب لوگوں کے
مابین فیصلہ کرتے ہیں تو
حق کے ساتھ فیصلہ کرے۔

۲: بلا امتیاز و تفریق کی خدمات:

اسلامی ریاست میں چاہے
مسلم ہو یا غیر مسلم، حاکم اس کام
پر مامور ہے کہ وہ سب کو برابری
کے ساتھ اور بغیر کسی تفریق کے
خدمات سرانجام دے۔ آپؐ کا فرمان
ہے کہ:

کلکم راع و کلکم مسؤل عن رعیتہ الحدیث

آپ سب نگہبان ہے اور آپ سب سے اپنی رعیت (عوام) کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

۳: دوہرا نظام احتساب:

اسلامی نظام میں ہر ذمہ دار
شخص سے احتساب کی جاتی ہے۔ حاکم
کو رعیت کے سامنے اور اللہ تعالیٰ کے
سامنے پیش ہونا ہے

۴: مذہبی آزادی:

اسلامی ریاست میں پوری مذہبی آزادی کا حق سب کو حاصل ہوتی ہے: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ۔

دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ القرآن

۵: بہتر معیشت اور روزگار:

حاکم کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ عوام اور رعیت کے لیے بہتر سی معیشت اور روزگار کے مواقع فراہم کریں۔

مثال: حضرت عمرؓ کے دور میں زکوٰۃ لینے والے نہیں ملتے تھے۔

3: اسلامی معاشرتی نظام کا جدید تہذیبی مسائل کا حل:

۱: اجتہاد جدید مسائل سے نمٹنے کا ذریعہ:

دین اسلام میں اجتہاد سے موجودہ دور کے سارے مسائل حل ہو سکتے ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مبارک کتاب میں فرماتا ہے کہ:

والذین جاھدوا

فینا لنھدینھم سبلنا
(القرآن)۔

اور جو لوگ ہماری

طرف سعی کرتے ہیں ہم انہیں

اپنا راستہ دکھاتے ہیں۔

۳: اسلاموفوبیا:

اسلام محبت، پیار
اور ہم آہنگی جیسی خواہش کے
پھیلانے کا مذہب ہے نہ کہ کو
دوسروں کو کم نظری سے دیکھنے
یا کسی کو مغلوب کرنے کا سبق
دیتا ہے۔

آپ میں بہترین

وہ ہے جن کے اخلاق اچھے

ہو۔ (الحدیث)

۳۔ حقوقِ نسواں کا ضامن:

اسلام وہ واحد دین ہے جو عورتوں کی اصلی اور حقیقی آزادی فراہم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اور آپ ﷺ نے سختی سے ان کے حقوق غصب کرنے سے منع کیا۔

و اذا الموءدة
سئلت بأی ذنب
قتلت۔ (القرآن)

اور جب زندہ
درگور لڑکیوں سے پوچھا
جائیگا کہ کس گناہ کی
وجہ سے قتل کیا گیا ہے

"جس نے ایک

بیٹی کو بلوغت تک کی

پرورش کی، اسے زندہ

درگور نہ کیا اور اپنے

بیٹے سے ترجیح بھی نہ دی

وہ شخص ضرور جنت جائے

گا۔" الحدیث

۴: ٹیکنالوجی اور ماڈرن ٹریڈنگ کرنسی پر اجماع سے حل:

اسلام نے مزید لوگوں
کو نئی مشکلات سے بچانے کیلئے
دور حاضر کے مفتیان صاحبان
کو اجماع کا انتخاب دیا ہے کہ
ساری امت ملکر اس کو حل
کریں۔ آپ کا فرمان ہے کہ:

لا تجتمع امتی
علی ضلالۃ (الحدیث)

میری امت
گمراہی پر اکٹھی نہیں
ہو سکتی۔

5: طبقاتی فرق اور نسلی فرق کا خاتمہ:

آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں واضح کر دیا کہ کوئی انسان کسی سے برتر نہیں اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن میں اس برتری کو صرف تقویٰ کی بنیاد پر رکھا ہے۔

ان اکرمکم
عند اللہ اتقکم۔
(القرآن)

آپ میں سب سے عزیز
اللہ کے قریب متقی شخص
ہے۔

خلاصہ:

اسلام محض ایک فرد کیلئے
نہیں بلکہ یہ ایک عالمگیر مذہب
ہے اور اس میں ہر سوال کا
جواب اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب
قرآن میں دی ہے۔ مزید آپ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
اپنی زندگی میں بیان کی ہے۔
اسی طرح ہر دور کے نئے مسائل
سے نمٹنے کے لئے اسلام میں
اجتہاد اور اجماع کا انتخاب
دیا گیا ہے کہ وہ وقت حاضر کے
مسائل قرآن و سنت کی
روشنی میں دیکھ کر حل کریں
اور لوگوں کو آسانی فراہم
کریں۔

سوال نمبر 07
اسلام میں حکومتی ڈھانچہ

1: تعارف:

اسلام ایک عالمگیر دین
ہے جس میں انفرادی زندگی سے
لے کر اجتماعی زندگی تک کے اصول وضع

کیا گیا ہے۔ اسلام نے حکومتی
ڈھانچہ کو قرآن و احادیث میں
کئی مقامات پر تفصیل سے بحث سے
بیان کیا ہے اور آپ صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم نے ان اصولوں
کو عملی جامہ پہنا کر ریاست
مدینہ بنایا اور مزید آں
دوسری عظیم ریاستیں بھی وجود
میں آئی جو اسلامی ڈھانچے
میں ڈھلی ہوئی تھی۔ اللہ تعالی نے
قرآن میں ان اصولوں کی پابندی
پر کافی تاکید کی ہے اور آنحضرت
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے بھی
بہت زور دیا ہے۔

۲۔ اسلام میں حکومتی ڈھانچہ:

۱: شوریٰ:

شوریٰ کے متعلق اللہ
تعالی نے کئی مقامات میں زور دیا
ہے کہ آپس میں اسکا اہتمام کریں
تاکہ بھلائی پاؤ۔ اللہ تعالی کا
ارشاد ہے کہ:

|| وأمرهم شورى بينهم. القرآن ||

اور وہ فیصلہ مشورے
کی بنا پر کرتے ہیں۔

اسی طرح سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بھی مشورہ لیا کرتے تھے:

مثال: غزوہ خندق کا مشورہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی سے مشورہ لیا اور اسلامی حکومتی نظام میں شوریٰ کو اہم عنصر قرار دیا۔

۲: قانون سازی:

قانون سازی کسی بھی حکومتی نظام نہایت اہمیت رکھتی ہے اسی طرح سے اسلام میں بھی قانون سازی کی بنیاد قرآن و حدیث اور اجماع و اجتہاد رکھا گیا ہے۔

لا تجتمع امتی
علی الضلالة:
الحدیث

میری امت گمراہی
پر اکٹھی نہیں ہو سکتی۔

اسلامی قانون کے ذرائع:

اسلامی قانون کے ذرائع:

- بنیادی
  - قرآن
  - سنت
- ثانوی
  - اجماع
  - اجتہاد

۱: قرآن کریم اور حدیث:

قرآن کریم سب سے پہلا
اور سب سے زیادہ معتبر ذریعہ ہے۔
اس کے بعد حدیث مبارکہ آپ ﷺ نے
معتبر ذریعہ بتلایا ہے۔

ترکت فیکم امرین کتاب اللہ و سنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ الحدیث

میں فیصلے کے لئے دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں آپ سب کیلئے: اللہ تعالٰی کی کتاب اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت۔

ثانوی ذرائع: اجماع و اجتہاد:

دین اسلام نے جدید
مسائل کو حل کرنے کیلئے ثانوی
ذرائع بھی فراہم کیے ہیں۔
اگر بنیادی ذرائع میں حل نہیں
تو ثانوی ذرائع سے مدد لی
جا سکتی ہے۔ آپ نے فرمایا:

كيف تقضي اذا
عرض لك قضاء. قال اقضي
فبكتاب الله. قال فإن
لم تجد في كتاب الله. قال
فبسنة الرسول صلى الله
عليه وسلم. قال فإن لم تجد
في سنة الرسول الله ولا
في كتاب الله. قال اجتهد

✓ انی ولا آلو. (الحدیث)

اگر کوئی درپیش

ہو تو کیسے فیصلہ لینگے۔ (معاذ بن

جبل) اس نے کہا کہ اللہ کی

کتاب کے مطابق۔ فرمایا کہ اگر

اللہ کی کتاب میں نہیں پایا تو

فرمایا کہ میں اللہ کے رسول

کی سنت کے مطابق فیصلہ لونگا۔

پھر فرمایا کہ اگر سنت اور

اللہ کی کتاب (دونوں) میں نہیں

پایا تو فرمایا میں خود سے

اجتہاد کرونگا اور اس میں

کوئی کوتاہی نہیں کرونگا۔

خلاصہ:

درس ثابت ہوا کہ
اسلام نے قانون سازی کیلئے
کئی ذرائع بیان کیے ہیں اور
انسانی وسائل الٰہی ذرائع
پر انحصار کرتی ہے یہ ساری
مشکلات اور جدید مسائل انہی
ذرائع سے حل کردی جا سکتی
ہے۔

حصہ دوم: تعلیم کی اہمیت:

اللہ تعالیٰ نے تعلیم کی
اہمیت کا قرآن میں بجا ذکر
کیا ہے اور یہاں تک کہ قرآن
کی شروعاتی آیاتیں انہی کے
بارے میں ہے۔

اِقرَأ باسمِ ربِکَ
الذی خلقَ۔
(القرآن)

پڑھو اس رب کے نام سے جس نے

تخلیق کی۔

اسی طرح احادیث مبارکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم کے حصول کیلئے تکرار فرمائی ہے:

طلب العلم فریضۃ

علی کل مسلم (الحدیث)

حصول علم ہر

مسلمان پر فرض ہے۔

فضل العالم علی العابد

کفضل القمر علی سائر
الکواکب۔

ایک عالم کی
فضیلت عابد پر (ایسی ہے)
جیسے کہ چاند کی فضیلت سارے
ستاروں پر۔

خلاصہ:

اسلام نے حصول علم کو
اشد ضروری قرار دیا ہے اور ہر
مرد و عورت پر لازم قرار دیا
ہے۔ اس کی اہمیت قرآن کی
متعدد آیات کریمہ سے
عیاں ہو گئی ہے۔ آپ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے بار ہا بار
حصول علم پر تاکید کی ہے۔